



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
اگر شوہر مجھے خرچہ دینے میں کوتاہی سے کام لیتا ہوں تو کیا میں اس کے علم کے بغیر اس کے مال سے اپنا حق لے سکتی ہوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، اما بعد!

اگر شوہر بقدر کفایت خرچہ نہ دیتا ہو تو پھر عورت شوہر کے مال سے اس کی اجازت کے بغیر اتنا مال لے سکتی ہے جو اسے کفایت کر جائے کیونکہ ہند بنت عتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث میں ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ان کا شوہر انہیں اتنا مال نہیں دیتا جو انہیں اور ان کے بچوں کو کافی ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«فَيُؤْتِي مَا يَخْتَارُ وَلَا تَكُنْ بِأَنْفَرٍ»

"معروف طریقے سے تم اتنا مال لے لیا کرو جو تمہیں اور تمہارے بچوں کو کافی ہو جائے۔" (بخاری (2211) کتاب البیوع باب من اجری الامر الامصار علی ما یتعارفون عنہم مسلم (1714) کتاب الاقضية باب قضیۃ ہند ابو داؤد (2532) نسائی (8/246) ابن ماجہ (2293) کتاب التجارات باب المرأة من مال زوجها دارمی (2/159)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں شوہر کی اجازت کے بغیر ہی اس کا مال لینے کی اجازت دے دی۔ لیکن یہاں یہ بات یاد رہے کہ اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اگر جس پر خرچ کیا جا رہا ہے (یعنی بیوی اور اولاد وغیرہ) وہ معروف سے زیادہ طلب کرتا ہو تو شوہر پر لازم نہیں کہ وہ اسے دے۔ (واللہ اعلم) (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)
حدامہ عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 328

محدث فتویٰ